Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قبرستان

از قلم

نازیہ شازیہ

ماریہ اپنی فیملی کے ساتھ اس گھر میں کچھ دن پہلے ہی
شفٹ ہوئی تھی اس کے والدین کا تبادلہ کراچی سے حیدرآباد ہو گیا
تھا جس کی وجہ سے اس کی پوری فیملی کو حیدرآباد شفٹ ہونا پڑا
یہ بات تقریبن 1958 کی ہے تب کیوں کہ اتنی آبادی نہیں تھی۔
جس گھر میں وہ شفٹ ہوئے تھے اس کے ساتھ ہی تھوڑی سی
جگہ چھوڑ کر قبرستان تھا جب کہ دوسری جانب خالی
پلاٹ تھا سامنے بھی خالی پلاٹ تھا۔
دو تین خالی پلاٹ چھوڑ کر ہی کوئی گھر ہوتا تھا ماریہ کی پوری فیملی
میں ماں باپ اک بھائی بھابھی اور اس کے دو بچے تھے
ماریہ نے اپنا اوپر والا کمرہ منتخب کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(گھر میں آنے کے اک ہفتے بعد)

جب ماریہ کام سے فری ہونے کے بعد اپنے کمرے میں گئی اور تازہ ہوا لینے کے لئے کھڑکی کھولی تو اس نے دیکھا کے اس کی پوری فیملی قبرستان میں کھڑی تھی۔

(ماریہ کی کھڑکی سے قبرستان صاف دیکھائی دیتا تھا)

یہ سب رات کے اس پہر یہاں کیا کر رہے ہیں؟

یہ سب رات کے اس پہر یہاں کیا کر رہے ہیں۔

ماریہ جب بھاگ کر نیچے گئی تو سب اپنے کمرے میں ہی موجود تھے۔

(ماریہ کے گھر میں نماز کوئی نہیں پڑھتا تھا)

ماریہ نے سوچا کے ہو سکتا ہے میرا وہم ہو مگر ماریہ گزشتہ چار پانچ دنوں سے سب کا بدلا ہوا رویہ نوٹ کر رہی تھی۔

جب اپنی امی کے پاس جاتی تو وہ اس غور کر دیکھتی رہتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب بھابھی سے بات کرتی تو اس کی بھابھی اس سے ایسے بات کرتی جیسے وہ اک دوسرے کو جانتی ہی نہ ہوں۔

(ہفتہ پہلے)

امی جب کچن سے فری ہو کر کمرے میں گئی تو آرام کے لئے بیڈ پر لیٹ گئی۔

ماریہ کے ابو کمرے میں نہیں تھے اچانک ماریہ کی امی کو ایسا لگا کہ کوئی اس کے پاس کھڑا ہے۔

ماریہ کی امی نے جب آنکھیں کھولی تو کوئی نہیں تھا۔

ماریہ کی امی نے اپنا وہم سمجھ کر کروٹ بدلی تو آئنے میں اک نہایت بدصورت شکل کی عورت کھڑی تھی۔

اس کی آنکھیں سفید تھی۔

مکمل چہرے پر جگہ جگہ خراشیں تھی۔

پیٹ میں خنجر لگا تھا۔

جس میں سے تازہ خون بہہ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریہ کی امی نے یہ دیکھ کر چیخ مارنا چاہی مگر اس کی آواز تو کہی گم ہو گئی ہے۔

اچانک ماریہ کی امی نے پیٹ میں درد محسوس کیا۔

جب اس نے اپنے پیٹ کی طرف دیکھا تو وہی خنجر اس کے پیٹ میں تھا۔

جس میں سے خون نکل رہا تھا اب اس عورت نے اپنے پیٹ میں سے آنت نکال کر کھانا شروع کر دی۔

ماریہ کی امی کے منہ میں بھی آنت خود بہ خود آ گئے۔

جو وہ چبانے لگی

ماریہ کی امی کی آنکھوں میں درد کے مارے آنسو نکلنے لگے

پھر اس عورت نے وہ آنت چھوڑ دی جو اس کے پیٹ سے لٹکنے لگی بالکل ماریہ کی امی کے پیٹ سے بھی ویسے ہی آنت لٹکنے لگی

اب عورت نے شیشہ توڑ کر اس کی کرچیاں منہ میں ڈال لی اور چبانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور نگل لی

اس کے منہ سے خون کا فوارا نکلنے لگا ٹھیک ماریہ کی امی کے منہ سے بھی ویسے ہی خون کا فوارا پھوٹا۔

امی یہ درد برداشت نہ کر سکی اور موقع پر ہی دم توڑ گئی۔

عورت امی کی ٹانگ کو منہ میں ڈال کر گھسیٹ کر قبرستان لے گئی۔

اور اس کے یانی امی کے خون کو ایسے چاٹ کر گئی جیسے وہاں خون کا اک قطرہ بھی نہ تھا۔

ماریہ کی شادی بہت اچھے گھر میں ہوئی تھی اس کا خاوند جس کا نام اسد تھا اس سے بہت محبت کرتا اس کی ساس بھی بہت اچھے دل کی مالک تھیں سسر کا شادی سے پہلے ہی انتقال ہو چکا تھا ماریہ کے اسد سے دو بچے تھے بیٹی ہیرا اور بیٹا سعد بیٹی کی عمر پانچ سال اور بیٹا تین سال کا تھا شروع میں دن اچھے گزرے مگر پھر ماریا کی ماں نے ماریا سے کہنا شروع کر دیا کے تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے شوہر سے کہو کے تمھیں علیحدہ گھر لے کر دے مگر ماریا نا مانتی لیکن اپنے شوہر کے گھر جاتے ہی اسے پتہ نہیں کیا ہو جاتا اس کا اپنی زبان پر قابو نا رہتا وہ اسے کہتی کے مجھے الگ گھر لے کر دو مگر اس کا شوہر نا مانتا غرض دونوں کے بیچ لڑائی شروع ہو گی بات طلاق کی نوبت تک آ گئی ماریا ناراض ہو کر مائیکے چلی گی جن کا کراچی سے حیدر آباد تبادلہ ہو گیا جس کی وجہ سے ماریا کو بھی ساتھ جانا پڑا لیکن ابھی اس کی طلاق نہیں ہوئی تھی

جب ابو کمرے میں آے تو امی بیڈ پر سو رہی تھی وہ بھی آ کر لیٹ گے رات کے قریباً تین بجے ان کی آنکھ کھلی تو امی کمرے میں نہیں تھی پھر ان کو باہر سے کچھ آواز آئی وہ باہر گئے تو یے آواز کچن سے آ رہی تھی جیسے کوئی ہنس رہا ہو جب وہ کچن میں گئے تو ان کی اپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گی امی کے پاس بلی پڑی ہوئی تھی اس کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیٹ چاک تھا اور پورے فرش پر خون پھیلا تھا اور امی اس کے پیٹ کو منہ لگے بیٹھی تھی ابو کچن کے اندر آئے یہ تم کیا کر رہی ہو اچانک کچن کا دروازہ بند ہو جاتا ہے ابو دروازہ کھولنے کی کوشش کرتے ہے مگر دروازہ نہیں کھلتا جب واپس امی کی طرف دیکھتے ہے تو وہاں کچھ نہیں ہوتا ابو گھبرا جاتے ہے

اچانک ابو کو محسوس ہوتا ہے کہ ان کہ پاس کوئی کھڑا ہے جب ابو وہاں منہ کرتے ہے تو وہاں ایک لڑکا کھڑا ہوتا ہے کون ہو تم ابو نے پوچھا وہ کچھ نہیں بولتا اچانک ہوا میں ایک چھری اڑتی ہوئی آتی ہے اور وہ لڑکے کے تن کو سر سے جدا کر دیتی ہے خون کا فوارہ لڑکے کے گلے سے چھوٹا ابو یہ دیکھ کر نیچے گر گے لڑکے کے کا خون آلود منہ ابو کے پاس اڑ کر آتا ہے اور ہنسنے لگتا ہے تم کون ہو کیا چاہتے ہو مگر وہ ہنستا جاتا ہے اس کا دھڑ چھری پکڑ تا ہے اور ابو کے پاس آ کر بیٹھ جاتا ہے ابو رونے لگ جاتے ہے وہ چھری ابو کے پیٹ مارتا ہے ایک کی بعد دوسرا وار کرتا ہے اور لگاتار کرتا ہی رہتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک زوردار چیخ ابو کے منہ سے نکلی اور ابو دم توڑ گئے وہ عورت جس نے امی کو مارا تھا اور اس سر کٹے کا منہ دونوں ابو کے خون کو چاٹتے ہیں اچھی طرح خون چاٹنے کے بعد وہ ابو کے جسم کو کھڑکی سے قبرستان کی طرف لے جاتے ہے اور کچن بلکل پہلے کی طرح صاف ہو جاتا ہے۔

بھابھی جب صبح امی ابو سے ناشتے کا پوچھنے آتی ہیں تو امی اس سے کہتی ہیں بیٹا تم اپنی خیر مناؤ ہم تو ناشتہ کر لیں گے یہ کہ کر امی اور ابو مسکرانے لگتے ہیں ان کی مسکراہٹ بہت ہی پر اسرار ہوتی ہے

بھابھی فوری طور پر باہر آجاتی ہیں یہ کیا کہ رہی تھی امی خیر ناشتہ بنانا ہے ابھی

کچن میں بھابھی آکر جیسے ہی نل کھولتی ہیں تو نل میں سے پانی کی جگہ خون نکلنے لگتا ہے بھابھی گھبرا کر پیچھے ہٹ جاتی ہیں اور منہ دوسری طرف کر لیتی ہیں جیسے ہی دوبارہ نل کی طرف دیکھتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں تو وہاں پانی ہی ہوتا ہے کیا یہ میرا وہم تھا ہو سکتا ہے خیر

جب بھابھی انڈا اچھینٹ کر پین میں ڈالتی ہے اور کچھ لینے کے لئے

فریج کی طرف جاتی ہیں جیسے ہی وہ فرج کھولتی ہیں تو وہاں امی کا کٹا

ہوا سر پڑا ہوتا ہے بھابھی یہ دیکھ کر زوردار چیخ مارتی ہیں جیسے ہی وہ

بھاگ کر پین کی طرف جاتی ہیں تو وہاں مری ہوئی بلی پڑی ہوتی

ہے جس کا خون پورے پین میں پھیلا ہوا تھا بھابھی ایک بار

پھر چیخ مارتی ہیں اور بیہوش ہو جاتی ہیں بھابھی بھابھی کیا ہوا

آپ کو ماریہ بھابھی کی آواز سن کر کچن میں جاتی ہے تو

بھابھی بیہوش پڑی ہوتی ہیں بھائی بھائی دیکھیں بھابھی کو کیا ہوا

بھائی بھاگ کر آتے ہیں بھابھی کو اٹھا کر کمرے میں لے

جاتے ہیں۔

....

ماریہ قبرستان میں کھڑی ہوتی ہے ہر جگہ سناٹا ہوتا ہے

ماریہ چاروں طرف منہ گھوما کر دیکھتی ہے مگر اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علاوہ وہاں کوئی نہیں ہوتا (الو کی بھیانک آواز ماحول میں ایک عجیب پراسراریت پیدا کر رہی تھی) اچانک ماریا کی سامنے والی قبر کھلتی ہے اور ایک بہت ہی بھیانک عورت جس کی آنکھیں سفید ہوتی ہیں نکلتی ہے ایک اور سامنے والی قبر کھلتی ہے اور ایک سر کٹا نکلتا ہے ماریا کی دائیں جانب والی قبر پھٹتی ہے اور اس کی امی نکلتی ہے دائیں جانب والی قبر سے ابو نکلتا ہے پیچھے سے آواز آتی ہے تو جیسے ہی وہ پیچھے مڑتی ہے تو اس کی بھائی اور بھابھی نکلتے ہے ہاہاہا نہیں بچے گی تو نہیں بچے گی تو مرے گی جیسے سب مرے ہیں تو بھی مرے گی تو بھی نہیں بچے گی نہیں بچے گی ہاہاہا ماریا کی آنکھ کھل جاتی ہے اف کتنا بھیانک خواب تھا ماریا اپنے بچوں کو دیکھتی ہے جو سہی سلامت سو رہے ہوتے ہے ماریا آنکھیں بند کر کے دوبارہ سونے کی کوشش کرتی ہے

ادھی رات کو قریباً تین بجے بھابھی کی آنکھ کھلتی ہے کوئی جیسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گنگنارہاہو یہ رات کے اس پہر کون گا رہا ہے ضرور ماریا ہو گی
ایک تو یہ لڑکی بھی ناطلاق ہونے والی ہے اور حال دیکھو ذرا اس لڑکی کا
ابھی پوچھتی ہوں بھابھی جیسے ہی کمرے سے باہر آتی ہیں تو گنگانے کی آواز
بند ہو جاتی ہے ماریا ماریا کہاں گئی سونے کا ارادہ نہیں اچانک
بھابھی کو کسی چیز سے ٹھوکر لگتی ہے اور وہ نیچے گر جاتی ہیں یہ کیا
تھا ابھی بتی چلا کر دیکھتی ہوں جیسے ہی بھابھی لائٹ چلاتی ہیں تو کیا
دیکھتی ہے کہ امی اور ابو نیچے لیٹے ہوتے ان دونوں کی آنکھیں نیچے گری ہوتی
ہیں بہو ذرا ہماری آنکھیں پکڑا نا غلطی سے نیچے گر گئی دیکھ نہیں رہی کتنا
خون نکل رہا ہے ہماری آنکھوں سے پکڑا و نا پکڑا و بہو ہاہاہا بھابھی چیخ مارتی ہیں
اور

سیڑھیوں کی طرف بھاگتی ہے اور سامنے والے کمرے میں
بھاگ جاتی ہے ان کی ہاتھ کانپ رہی ہوتے ہیں آواز تو کہیں گم
ہو جاتی ہے ان سے کنڈی نہیں لگتی ابو امی بھی بھابھی کے پیچھے
بھاگ رہے ہوتے ہیں کہاں جائے گی بچ کر ہاہاہا بھی خود کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

الماری میں چھپ لیتی ہیں امی اور ابو دروازہ کھولتے ہے کہاں ہے بہو اپنی موت کو خوش آمدید نہیں کہے گی بہو ارے بہو کہاں ہے کب تک چھپاے گی خود کو ہمیں پتا ہے تو کہاں ہے آجا باہر

بہو ارے بہو کہاں ہے آجا نہیں تو جب ہم تجھے ڈھونڈے گے تو تجھے بڑی تکلیف ہو گی لگتا ہے ایسے نہیں آئے گی باہر اچانک بھابھی کو کسی کے رونے کی آواز آتی ہے یہ آواز تو جانی پہچانی لگتی ہے باجی مجھے بچاؤ یہ تو شکیلہ کی آواز ہے بھابھی نے ڈرتے ڈرتے جب باہر تھوڑا سا منہ نکال کے دیکھا تو بھابھی کی چھوٹی بہن شکیلہ مدد کے لیے پکار رہی تھی چھوڑ دو میری بہن کو چھوڑ دو جو چاہتے ہو مجھ سے لو میری بہن کو کچھ نا کہو بھابھی یہ کہتے ہوئے الماری سے باہر آجاتی ہے اچانک شکیلہ غائب ہو گئی اپنی بہن کے لئے کیسے تڑپ کر باہر آگئی ساس اور سسر اتنا بلاتے رہے تب تو آئی نہیں سہی کہا تم نے جب بھابھی پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے تو ایک نہایت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوفناک عورت جس کی آنکھیں باہر لٹک رہیں تھی بال سفید رنگ کے دانت شیر کی طرح نوکیلے جو صاف دکھائی دے رہے تھے لے جی سرکار ہمارا کام ختم اور آپ کا کام شروع بھابھی اس عورت کو دیکھ کر بیہوش ہو گیً

بار بار بیل بجتی ہے آ رہی ہوں کون ہے کون ہے کھولتی ہوں دروازہ صبر کرو بھائی، ماریہ جب دروازہ کھولتی ہے تو سامنے ماریا کی بھابھی کی امی کھڑی تھی ارے انٹی آپ آئے اندر آئے کیسی ہے آنٹی میں ٹھیک ہوں بیٹا تم سناؤ جی آنٹی بس زندگی گزار رہی ہوں بیٹا تمھارے بارے میں سنا بڑا افسوس ہوا جی آنٹی کیا کہہ سکتے ہے چلے آنٹی باتیں تو ہوتی رہیں گی آپ بھابھی کے کمرے میں چلیں میں آپ کے لئے چاۓ بنا کر لاتی ہوں اچھا بیٹا شکریہ

یہ لیں آنٹی آپ کی چاۓ، بیٹا یہ تمہاری بھابھی کو کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوگیا ہے کچھ بول ہی نہیں رہی بس مجھے دیکھے ہی جا رہی ہے
پتا نہیں آنٹی ہو سکتا ہے کے بھابھی کی طبیعت نا ٹھیک ہو
آپ بھابھی سے باتیں کریں میں کام کرلوں اچھا بیٹا ٹھیک
ہے بھابھی اپنی ماں کو ایسے دیکھ رہی تھی جیسے پہلے کبھی دیکھا ہی نا ہو آنٹی
بہت پریشان ہوتی ہیں پر یہ سمجھ کر کے ہو سکتا ہے کے اس کی
طبیعت ٹھیک نا ہو بات کو وہیں چھوڑ دیتی ہیں اور اپنے کمرے میں
آرام کرنے کیلئے چلی جاتی ہیں (اپنا کمرہ مطلب گیسٹ روم)
آدھی رات کو جب آنٹی کی آنکھ کھلتی ہے تو آنٹی کو شور کی آواز آتی ہے
یہ شور کی آواز کہاں سے آرہی ہے اچھا باہر چلکے دیکھتی ہوں شور کی آواز کچن
سے آرہی ہوتی ہے کون ہے کچن میں اس وقت جب آنٹی کچن
میں دیکھتی ہیں تو ایک پل کے لئے آنٹی کو یوں لگتا ہے کے ان میں
جیسے جان ہی نہیں کیوں کے کچن میں۔۔۔۔

جب بھابھی کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ اپنے آپ کو اسی کمرے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رسی سے بندھا ہوا پاتی ہیں اور سامنے وہی خوفناک عورت
تھی، (drill machine) کھڑی تھی اور اس کے ہاتھ میں ڈرل مشین
بھابھی کے یہ دیکھ کر پسینے چھوٹ جاتے ہے پھر اس
عورت نے ڈرل مشین چلائی، کیا چاہتی ہو مجھ سے یہ کیا کر رہی
ہو، اپنے کھانے کا انتظام کر رہی ہوں اور کیا وہ عورت چلا کر کہتی ہے
اس کی آواز ایسی تھی جیسے بہت سی عورتیں مل کر بین کر رہی ہوں

امی جب کچن میں جاتی ہیں تو دیکھتی ہیں کے ان کی بیٹی فرش پر
بیٹھی ہوئی تھی اور چھری سے اپنا بازو کاٹ کر اس میں سے
گوشت نکال کر کھا رہی تھی جیسے بھوکا جانور اپنا شکار کھاتا
ہے اس کی امی نے یہ منظر دیکھ کر چیخ ماردی اچانک اس
کی بیٹی نے اپنا منہ موڑا اس کا دھڑ آگے ہی تھا مگر چہرہ پیچھے
کی طرف گھوم گیا اس کا منہ خون سے بھرا ہوا تھا وہ اپنے
ہاتھوں اور پاؤں پر رینگتے ہوئے اپنی امی کی طرف لپکی اور اس کے
پیٹ میں پورے زور سے چھری گھونپ دی اس کی امی کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منہ سے خون نکلنے لگا جو بھابھی پیاسے کوے کی طرح پینے لگی پھر امی کا گوشت نکال کر کھانے لگی آنٹی تو نجانے کب کا دم توڑ چکی تھیں بھابھی نے اچھی طرح آنٹی پر سے ہاتھ صاف کیا اور اپنی امی کو ٹھکانے لگا کر بستر پر جا کر ایسے آرام سے سو گئی جیسے کچھ ہوا ہی نہیں تھا

بھابھی چلاتی رہیں اپنی زندگی کی بھیک مانگتی رہیں مگر اس بھیانک عورت نے بھابھی کی ایک نا سنی اور ان کے کان میں ڈرل مشین ڈال کر چلا دی بھابھی کے کان سے سفید مادہ خون کے ساتھ نکلنے لگا جسے اس بھیانک عورت نے بڑے مزے لے لے کر پیا پھر اس نے بھابھی کے منہ کے اندر ڈرل مشین ڈال کر چلا دی بھابھی کے منہ سے خون کا فوارہ پھوٹ پڑا اس کے بعد اس عورت نے بھابھی کے جسم پر جگہ جگہ ڈرل مشین کی مدد سے سوراخ کیے اور بھابھی کا خون تب تک پیتی رہی جب تک بھابھی مر نا گئیں جب بھابھی کا پورا جسم خون سے اچھی طرح

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالی ہو گیا تو اس عورت نے بھابھی کو پیچھے قبرستان میں پھینک دیا

بھائی نے دیکھا کے بھابھی کتنی دیر تک کمرے سے غایب رہی تو انہوں نے اس کے بارے میں پوچھا تو بھابھی نے کہا فکر نا کر اگلی باری تیری ہے بھائی نے کہا کیا مطلب بھابھی نے کہا مطلب جاننا چاہتا ہے چل میرے ساتھ بھائی بھابھی کے اس لہجے سے بہت حیران اور پریشان ہو گئے بھابھی بھائی کو اسٹور روم میں لے گئی بھائی نے دیکھا کے بھابھی کی شکل اچانک تبدیل ہو گئی اور ایک بہت خوفناک عورت کا روپ دھار گئی جس کا سر کٹا ہوا تھا اور سر کے اندر سے سارا گودا نکل کر باہر لٹک رہا تھا وہ عورت بہت خوفناک تھی اور خون سے اس کا سارا سفید لباس تر تھا اس عورت نے بھائی کو دیوار کی طرف دھکا دیا اور کلہاڑی لے کر بھائی کے جسم کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو حصوں میں تقسیم کر دیا بھائی کے جسم سے سارا خون اور گوشت باہر نکل آیا بھائی کی آنکھیں کھلی تھی جو کرب، درد اور خوف سے بھری ہوئی تھیں پھر اس عورت نے بھائی کے گوشت اور خون کو اچھی طرح کھایا اور بھائی کی خالی جسم کو قبرستان میں پھینک دیا۔

(ہفتہ بعد)

ضرور کوئی نا کوئی بات تو ہے یہ لوگ قبرستان میں ہی تھے یہ میرا وہم نہیں ہو سکتا میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا خیر جو بھی ہو پہلے کام نپٹالوں پھر اس بارے میں سوچتی ہو

بھابھی آنٹی چلی گئی کیا، میں صبح جب ان سے ناشتے کا پوچھنے گئی تو وہ کمرے میں نہیں تھی ہاں چلی گئی وہ بہت دور بہت دور ہاہا چلے گئی بہت دور، کیا مطلب بھابھی مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا، ہاں مجھے کیا ہونا فٹ فاٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھارے سامنے بیٹھی ہوں نہیں بھابھی کچھ تو غلط ہو رہا ہے جب کبھی میں امی بھائی یا ابو سے بات کرتی ہوں تو کبھی ہنس دیتے ہیں کبھی مجھے گھور گھور کر دیکھنے لگتے ہیں میری بات کا جواب بھی نہیں دیتے ہیں مرنے مارنے کی باتیں کرنے لگتے ہیں اور آپ کی حالت بھی ان سے کچھ مختلف نہیں اور کل قبرستان میں۔۔۔۔۔۔کیا کیا قبرستان میں بھابھی چونک جاتی ہیں نہیں نہیں کچھ نہیں بھابھی آپ آرام کرے میں چلتی ہوں، کہیں اسے کوئی شک تو نہیں ہو گیا بھابھی خود سے کہتی ہیں جسے ماریا سن لیتی ہے، بھابھی کس شک کی بات کر رہی ہیں ضرور کوئی خطرہ ہے جو گھر کے ارد گرد منڈلا رہا ہے

ماریا بچاؤ بچاؤ مجھے بھابھی ماریا کو چیخ چیخ کر پکارتی ہیں، بھابھی کہاں ہیں آپ بھابھی کہاں ہیں آپ، ماریا بھاگ جاؤ تم یہ تمھیں بھی مار دیں گے ہم نہیں بچ پائے مگر تم بچ جاؤ اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بچوں کو لے کر بھاگ جاؤ یہاں سے ماریا کی آنکھ کھل گئی ، بھابھی کیا کہہ رہی تھی کہاں بھاگ جاؤں ، ایک تو میں بھی نا یہ تو صرف خواب تھا جب ماریا بیڈ سے اٹھ کر ٹھنڈی ہوا لینے کے لئے کھڑکی کھولتی ہے تو آج پھر اس کا خاندان قبرستان میں ہی موجود تھا، دیکھا یہ میرا وہم نہیں تھا یہ لوگ کل بھی یہیں موجود تھے اور بھابھی کی وہ شک والی بات ، مجھے اس راز کا پتا لگانا ہی ہو گا، ماریا اپنے دماغ میں ایک ترکیب بناتی ہے اور کل کا انتظار کرتی ہے

اگلے دن ماریا گھر کا کام جلدی نپٹا لیتی ہے، رات کو وہ کھانا کھانے سے پہلے ہی قبرستان میں چلی جاتی ہے اور اس جگہ کے قریب چھپ جاتی ہے جہاں اس نے اپنے گھر والوں کو دیکھا تھا اور اس طرح خود کو چھپاتی ہے کہ کوئی اس کو دیکھ نا پائے (ماریا اپنے گھر والوں سے کہہ کر آتی ہے کے میں اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سہیلی کے گھر جا رہی ہوں)،ماریا قریباً گھنٹہ انتظار کرتی ہے، گھنٹے بعد ماریا نے رونگٹے کھڑے کر دینے والی چیز دیکھی،اچانک قبریں پھٹنے لگ جاتی ہیں ایک قبر سے ایک بہت خوفناک عورت نکلتی ہے اس کا سر کٹا ہوا تھا اور سارا گودا باہر لٹک رہا تھا،ایک قبر سے سفید آنکھوں والی خوفناک عورت نکلی اس کے منہ پر جگہ جگہ خراشیں تھی،ایک قبر سے سر کٹا نکلا،ایک قبر سے سیاہ آنکھوں والی خوفناک عورت نکلی اس کی آنکھیں باہر لٹک رہی تھی،ماریا نے دیکھا کے اس کے امی،ابو،بھائی اور بھابھی خود بخود ان کے سامنے (خوفناک مخلوق) آجاتے ہیں ماریا کو ایسا محسوس ہو رہا تھا کے اس کا دل ابھی باہر آجائے گا ، لیکن پھر ماریا نے خود کو سنبھالا ، پھر ابو ان عجیب مخلوق سے مخاطب ہوتے ہیں ،جی سرکار آگے کا کیا حکم ہے ،ایک پریشانی ہے ان میں سے ایک ابو کو کہتا ہے (خوفناک مخلوق میں سے) ماریا کے گلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ایک تعویذ ہے جو اس کی حفاظت کرتا ہے جس کی وجہ سے ہم اس کو دیکھ نہیں سکتے صرف تم لوگ ہی اسکو دیکھ سکتے ہو (اس مخلوق کی آواز ایسی تھی جیسے بہت سے لوگ مل کر بین کر رہے ہوں)

مسئلہ یہ ہے کے ماریہ اور اس کے بچوں کے پاس ایک تعویذ ہے جو کے ان کے گلوں میں بندھا ہوا ہے، ماریا یہ سن کر اپنے گلے میں بندھا ہوا تعویز دیکھتی ہے جو اس کو اس کی ساس نے دیا تھا اس کی حفاظت کے لئے، جس کی وجہ سے ہم اپنی شیطانی طاقتوں کی مدد سے اسے نہیں دیکھ سکتے نا ہی اس کو مار سکتے ہیں، صرف تم لوگ ہو جو اسے مار سکتے ہو کیوں کے تم لوگوں کے پاس انسانی جسم ہے اگر ہم تمہارے جسم میں گھس بھی جائیں تو فائدہ کوئی نہیں کیوں کے انسانی جسم میں گھس کر ہماری تمام طاقتیں ناکارہ ہو جاتی ہیں، اب ان خوفناک مخلوق میں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سفید آنکھوں والی خوفناک عورت مخاطب ہوتی ہے، تم لوگ اس کے اور اس کے بچوں کے گلے سے تعویز اتارنے کی کوشش کرو ،اگر تم لوگ ماریا اور اس کے بچوں کو مار دیتے ہو تو ہم وہ طاقتیں حاصل نہیں کر پائیں گے جس کے لئے ہم پانچ سو سال سے انتظار کر رہے ہیں، سرکار کیسی طاقتیں کون سی طاقتیں آپ نے اس بارے میں ہمیں کچھ بتایا نہیں، اس بار بھائی ان خوفناک مخلوق سے مخاطب ہوتے ہے، سننا چاہتے ہو تو سنو اس بار سر کٹا بولتا ہے

ہم لوگوں کا اس قبرستان پر 500 سال سے بسیرا ہے اس" جگہ بہت سے لوگ رہنے آئے اور ہم نے سب کو ایک ایک کر کے مار دیا ،دراصل ہم نے پچھلے پانچ سو سال سے بہت لوگوں کو مارا ہے اور یہ تمہارا خاندان آخری ہے اس خاندان کے سب افراد کو مارنے کے بعد ہم بہت طاقتور ہو جائے گے اور پھر تمام آدم خوروں چڑیلوں اور جنوں پر ہماری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حکمرانی ہو گی لیکن اس کے لئے ضروری ہے کے ماریا اور اس کے بچوں کو ہم اپنے ہاتھوں سے خود ماریں ، اس کے بغیر ہم وہ طاقتیں حاصل نہیں کرپائے گے ، اب تم لوگ پہلے کسی بہانے سے تعویذ اتارو اگر اس طرح کام نہ بنے تو اس کو بیہوش کر دو پھر آرام سے تعویذ اتار لینا پھر ہم اپنا کم کریں گے لیکن ایک بات کا خاص خیال رکھنا کے جب ماریا کو تم بیہوش کرو تو اس کو اس طرح بیہوش کرنا کے وہ زندہ رہے اور مرنے نہ پائے اور ایک اور بات آج تو تم لوگوں نے ماریا کو باہر جانے دیا آئندہ ایسا نہیں ہونا چاہیے اگر وہ بھاگ گئی تو پھر ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو پائے گے اب جاؤ جلدی جاؤ اور اپنا کا شروع کرو ہاہاہا شروع کرو ہاہاہا جاؤ جلدی جاؤ "۔

جی سرکار ہم چلتے ہیں۔

ماریا یہ سب سن کر نڈھال ہوجاتی ہے، یہ سب سچ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوسکتا میرے ابو میری امی بھائی اور بھابھی نہیں مر سکتے یہ سب کیسے ہوگیا، لیکن پھر ماریا کو اپنے بچوں کا خیال آتا ہے مجھے اپنے بچوں کو بچانا ہوگا وہ میرے پاس میرے اسد کی امانت ہیں، خوفناک مخلوق کے جانے کے بعد ماریا اپنے گھر کی طرف بھاگ جاتی ہے، ابو دروازہ کھولتے ہیں ماریا بیٹی آ گئی تم کافی دیر لگا دی چلو اندر آجاؤ، ماریا کو اپنے ابو میں کوئی اجنبی شخص نظر آتا ہے، ماریا کا بس نہیں چلتا کے وہ اس کا منہ نوچ لے اور اس سے پوچھے کے کہاں ہے اس کے سب گھر والے مگر وہ اپنے خوف اور غصّے پر قابو رکھتی ہے، بیٹی ماریا یہ تم نے گلے میں یہ تعویذ کیوں پہنا ہے اس کو مجھے دے دو مجھے یہ سہی نہیں لگ رہا نہیں ابو یہ میری حفاظت کرتا ہے میں کسی قیمت پر اس کو نہیں اتاروں گی، اچھا جیسی تمہاری مرضی اندر آجاؤ، سامنے امی کھڑی ہوتی ہیں ارے ماریا بیٹی آ گئی، زرا ماریا اپنے بالوں کو دیکھو کس قدر روکھے ہوگئے ہیں آؤ تیل لگا دوں اور جو یہ گلے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے تعویذ پہنا ہے مجھے دے دو نہیں تو تیل کی وجہ سے خراب ہو جائے گا ، ماریا اپنے غصّے پر قابو نہیں رکھ پائی اور چلا کر بولی، تم مکار لوگ اپنی بقواس بند رکھو کہاں ہیں میرے ابو، امی، بھائی اور بھابھی کہاں مار کے پھینکا تم نے ان کو، کیا ہوگیا ماریا تم کو ہم ہی تمہارے ماں باپ ہیں، بھائی اور بھابھی یہ شور سن کر باہر آجاتے ہیں، تم لوگ میرا یہ تعویذ اتر کر مجھے مارنا چاہتے ہو نہ جیسے میرے ابو امی کو تم نے مارا مگر میری بات میری سن لو میں ایسا ہونے نہیں دوں گی، میرا اللہ حفاظت کرے گا، اب جب تجھے سب پتا چل گیا ہے تو دوسرا طریقہ ہی اختیار کرنا پڑے گا اس کو پکڑلو امی چلاتی ہیں، ماریا وہاں سے بھاگ جاتی ہے اور کچن میں چھپ جاتی ہے،

سب ماریا کے پیچھے بھاگتے ہیں سوائے بھابھی کے ماریا کچن کی کھڑکی سے نکل کر گھر کی راہداری میں آجاتی ہے پھر سوفے کے پیچھے چھپ جاتی ہے سامنے ماریا کو سیڑھیاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نظر آرہی ہوتی ہیں اور اوپر اس کا کمرہ جہاں اس کے بچے
سو رہے تھے مگر سامنے بھابھی کھڑی تھیں ،سب ماریا کو
پاگلوں کی طرح ڈھونڈرہے تھے ،ماریا اس بات کا شکر ادا کرتی ہے کے
لگا دیا تھا جس کی وجہ (lock) اس نے کمرے کا باہر سے لاک
سے اس کے بچے محفوظ تھے ،اب ماریا نے اپنے دماغ میں ایک
: ترکیب سوچی اور بھابھی کے پاس چلے گئی وہ بھابھی سے کہتی ہے
ٹھیک ہے میں تعویذ اتار دیتی ہوں لیکن ایک بات کا خیال"
رکھنا"،کیا بات ؟بھابھی پوچھتی ہیں ،ماریا پاس پڑا گلدان پکڑ کر
بھابھی کے سر پر زور سے مارتی ہے اور بھابھی کو دوسری طرف
دھکا دے کر اوپر کی طرف بھاگتی ہے ،بھابھی کراہتی ہیں اور ایک
ہاتھ سے ماریا کا پاؤں پکڑ لیتی ہیں ،ماریا زور سے بھابھی کو جھٹکا دے کر اپنا
پاؤں چھڑاتی ہے اور گرتی پڑتی دروازے کی جانب بھاگتی ہے ،
بھابھی چلاتی ہیں پکڑو اسے یہ بھاگ رہی ہے ،امی بھائی اور ابو
ماریا کی طرف بھاگتے ہیں ماریا جلدی سے لاک کھولتی ہے اور اندر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جا کر جلدی سے کنڈی لگا لیتی ہے اور لاک لگا لیتی ہے پھر الماری کو دھکا دے کر دروازے کے سامنے کھڑا کر دیتی ہے تا کے دروازہ باہر سے کھولا نہ جا سکے، ابو بھائی امی مسلسل دروازہ کھٹکھٹا رہے تھے بھائی کلھاڑی لے آئے دروازہ توڑنے کے لئے ، ماریا اپنے بیڈ کے نیچے سے جلدی رسی نکالتی ہے اور کھڑکی کھول کر رسی کو بیڈ سے اچھی طرح باندھتی ہے اور رسی باہر کی جانب لٹکا دیتی ہے پھر ماریا نکالتی ہے چھوٹے بیٹے کو اس (baby carrier) بے بی کیریئر میں ڈالتی ہے اور بیٹی کو ہاتھ میں پکڑ کر کھڑکی سے باہر نکلتی ہے اور رسی کو پکڑ کر آہستہ آہستہ نیچے اترتی ہے، کیوں کہ اونچائی اتنی نہیں تھی اس لئے اس کو اتنا ڈر نہیں لگا وہ جلدی سے نیچے اتر کر بھاگنے لگی وہ جتنے گھروں کے آگے سے بھاگ وہاں سے اسکو بہت خوفناک آوازیں، چیخوں کی آوازیں آ رہی تھی

بھائی اور ابو یہی سمجھ رہے تھے کے ماریا کمرے میں ہے مگر ماریا تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب کی بھاگ چکی تھی لہذا جب انہوں نے دروازہ کھولا تو ماریا
کمرے میں نہیں تھی ان سب کے منہ سے ایک دردناک
چیخ نکلی کیوں کہ اب انھیں اپنے انجام کی فکر تھی انہوں نے
کھڑکی سے بندھی ہوئی رسی دیکھی وہ بھاگ کر کھڑکی کے پاس
نیچے دیکھنے کے لئے گئے مگر وہاں کوئی نہیں تھا وہ سب اب باہر کی
جانب بھاگے مگر افسوس ماریا تو کتنی دور بھاگ گئی تھی
اب وہ نیچے بیٹھ گئے اور بری طرح کی بھیانک چیخنیں نکالنے لگے
دوسری جانب تعویذ کی وجہ سے خوفناک مخلوق بھی ماریا
کے فرار سے بے خبر تھی لہذا جب انہیں اس کا علم ہوا وہ
غصّے سے تلملانے لگے وہ فوری تور پر ماریا کے خاندان کے پاس گئے اور
انہیں جلا کر بھسم کر دیا اب انہیں اپنا خونی کھیل دوبارہ شروع کرنا
تھا جو کے 500 سال تک جاری رہنا تھا

ماریا اور اس کے بچے شاید وہ پہلے خوش نصیب لوگ تھے جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس خونی کھیل سے بچ پائے تھے ،ماریا اندھا دھند بھاگ رہی تھی اس کی ٹکر ایک کار سے ہوئی،ماریا نیچے گر گئی، ٹکر اتنی شدید نہیں تھی اس لئے اس کو ھلکی سی چھوٹیں آئی تھیں، اس کی ٹکر جس گاڑی سے ہوئی وہ اس کے شوہر کی گاڑی تھی جو ماریا کو منانے آرہا تھا، اسد آپ، ماریا کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا اسد آپ نے وہ تعویذ پہنا ہے نہ جو امی نے آپ کو دیا تھا، ہاں پہنا ہے، پھر چلیں جلدی چلیں، اچانک ان کو چیخ کی آواز آئی، تو انہوں نے دیکھا کے اشرف بھائی (اسد کا ڈرائیور) ہوا میں محلق تھا اچانک ایک چھری اڑتی ہوئی آئی اور اشرف بھائی کے سر میں پیوست ہو گئی، اشرف موقع پر ہی دم توڑ گیا، چلیں اسد جلدی یہاں سے جلدی چلیں، اسد اشرف کو گاڑی کی ڈگی میں ڈالتا ہے اور جلدی جلدی گاڑی کو چلاتا ہے کچھ منٹوں میں وہ گھر کے آگے موجود تھے، ماریا نے سکھ کا سانس لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے دن ماریا اسد کو الف سے لے کر یہ تک ساری کہانی سناتی ہے، ماریا کی اسد اور اپنی ساس کے ساتھ صلح ہو جاتی ہے، اسد اس کالونی کے بارے میں پتا کرواتا ہے جہاں ماریا اور اس کے گھر والے رہتے تھے تو اس کو پتا چلا کے وہ جگہ آسیبی ہے جہاں سے آج تک کوئی واپس نہیں آیا، اشرف بھائی کا گھر والا کوئی نہیں تھا لہٰذا اسد نے اس کی تدفین کروادی

\------------------------

(سال بعد)

ماریا دعا مانگ رہی تھی امی میں جانتی ہوں کے آپ کالا جادو کرتی تھی، آپ پہلے تو کسی پیر بابا سے جادو کرواتی تھی مگر پھر آپ خود کالا علم کرنے لگی، آپ نے حد میں نہ جانے کتنے گھر خراب کیے یہاں تک کے اپنی بیٹی کو بھی نہ بخشا اور قسمت دیکھیں آپ کو کس موڑ پر لے آئی آپ کو کیسی بھیانک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

:موت نصیب ہوئی سچ ہے

جو برا کرے گا وہ برا انجام پائے گا اور جو اچھائی کرے گا وو اچھا انجام "
(پائے گا"(القرآن

(کیا قبرستان کا اختتام سہی ہوا؟؟ اپنی قیمتی رائے سے آگاہ کریں

شکریہ)

ختم شد۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel